باکس 1: اسٹیٹ بینک کا نظامی خطرے کے سروے کا تیسرا مرحلہ (جنوری 2019ء)

اسٹیٹ بینک نے نظامی خطرے کے اپنے ششماہی سروے کا تیسرا مرحلہ جنوری 2019ء میں شروع کیا جس کا مقصد مارکیٹ کے شرکا سے خطرے کے احساسات سے آگاہی حاصل کرنا اور مالی نظام کے استحکام پر اُن کے اعتماد کی قدر پیمائی کرنا تھا۔ سروے کے جواب دہندگان میں مالی اداروں کے سینئر ایگزیکٹوز، مالی رپورٹنگ کرنے والے صحافی اور اہلِ علم و دانش شامل ہیں۔[15]

اس سروے کا مقصد یہ جاننا تھا کہ پانچ بڑے زمروں یعنی عالمی، کلّی معاشی، مالی منڈیوں، ادارہ جاتی اور عمومی خطرات کے متعلق شرکا کے خطرے کے موجودہ اور آئندہ (چھ ماہ میں) احساسات کیا ہیں۔ سروے میں رائے دہی کی مجموعی شرح 40 فیصد رہی۔[16]

نتائج کا خلاصہ:[17]

1۔ بحیثیت مجموعی مالی استحکام کے لیے مالی منڈیوں کے اور کلّی معاشی خطرات کو اہم خطرات سمجھا گیا ہے جو حالیہ کے ساتھ ساتھ اگلے چھ ماہ کے منظرنامے میں نمایاں ہیں **(چارٹ الف اور ب)**۔

2۔ تمام خطرت میں سے فی الحال سب سے زیادہ نمایاں محسوس کیے جانے والے خطرات میں توازنِ ادائیگی میں بگاڑ، شرحِ مبادلہ کا خطرہ اور بڑھتا ہوا مالیاتی خسارہ شامل ہیں۔ اس کے علاوہ ملکی مہنگائی میں اضافہ، ملکی نمو میں سست روی، اجناس کے نرخوں میں تغیر پذیری اور سائبر سیکورٹی خطرات مالی استحکام کو تباہ کرنے کی صلاحیت کے حامل بلند خطرات[18] والے دیگر ذرائع ہیں **(چارٹ ج)**۔

3۔ اگلے چھ ماہ کے دوران جو اہم خطرات سامنے آنے کا خدشہ ہے ان میں شرحِ مبادلہ کا خطرہ، توازنِ ادائیگی کا دباؤ، بڑھتا ہوا مالیاتی خسارہ اور ملکی مہنگائی میں اضافہ شامل ہیں **(چارٹ ج)**۔

4۔ سروے کے نتائج کے مطابق پاکستان کے مالی نظام میں قلیل مدت کے دوران بلند خطرے کے حامل کسی واقعے کے رونما ہونے کا امکان وسط مدت کے مقابلے میں تھوڑا سا زیادہ ہے۔

5۔ رائے دہندگان کی اکثریت نے مالی استحکام یقینی بنانے کے حوالے سے ضابطہ ساز اداروں کی اہلیت پر اعتماد کا اظہار کیا اور مجموعی مالی نظام کے استحکام کے بارے میں پُر اعتماد ہونا ظاہر کیا **(چارٹ د)**۔

6۔ جب سروے کے گذشتہ تین مراحل کے نتائج کا موازنہ کیا گیا تو معلوم ہوا کہ ان خطرات کے لحاظ سے جواب دہندگان کے احساسات پختہ ہوگئے ہیں: بیرونی شعبہ، بڑھتی ہوئی ملکی مہنگائی اور نمو میں سست روی۔ دوسری جانب، عام انتخابات کے انعقاد کے بعد سیاسی بے یقینی کا خطرہ ختم ہوگیا ہے **(چارٹ ہ)**۔

---

[15] جواب دہندگان میں کمرشل بینکوں، بیمہ کمپنیوں، مبادلہ کمپنیوں، مائکروفنانس بینکوں، ترقیاتی مالی اداروں کے ایگزیکٹوز، مالیات کی رپورٹنگ کرنے والے صحافی حضرات، اساتذہ، ایس ای سی پی حکام اور تھنک ٹینک شامل ہیں۔

[16] سروے کے تیسرے مرحلے کے 230 جواب دہندگان میں سے 92 نے جوابات بھجوائے۔

[17] یہاں پیش کردہ نتائج کی بنیاد وصول شدہ جوابات ہیں اور لازمی نہیں کہ وہ مالی نظام کو لاحق خطرات پر اسٹیٹ بینک کے موقف کی عکاسی کرتے ہوں۔

[18] سروے کے سوال نامے میں خطرے کے کسی خاص زمرے یا قسم کے حوالے سے جواب دہندگان نے اگر جواب 'بہت بلند' یا 'بلند' منتخب کیا تو ان کے مجموعی فیصد کی بنیاد پر بلند خطرہ شناخت کیا گیا ہے۔

چارٹ الف: نظامی خطرے کے اسباب کے بارے میں تصور – موجودہ

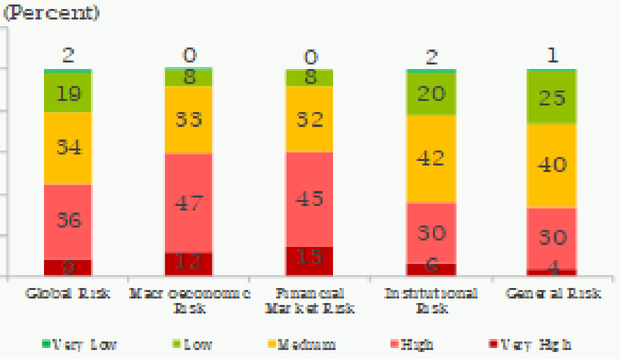

چارٹ ب: نظامی خطرے کے اسباب کے بارے میں تصور – اگلے چھ ماہ

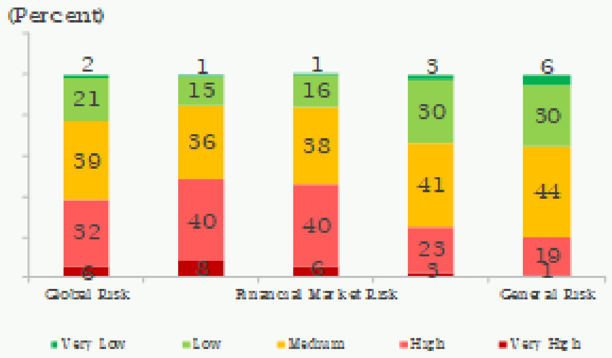

چارٹ ج: اولین 10 خطرات کی نشاندہی

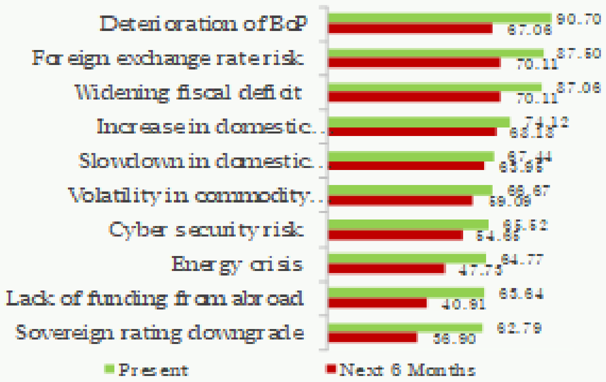

چارٹ د: مالی استحکام پر اعتماد

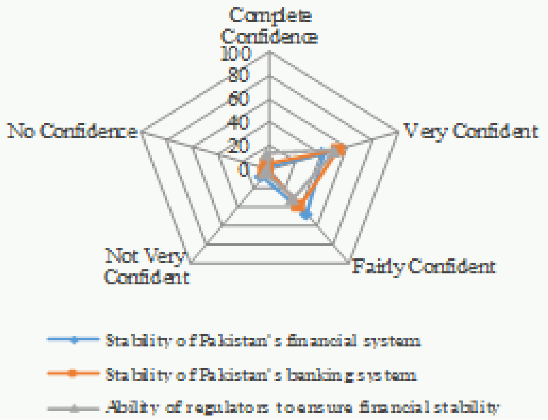

چارٹ ہ: پہلے، دوسرے اور تیسرے مراحل کے نتائج کا موازنہ

	1st Wave (Jan-18) Present (Average)	2nd Wave (Aug-18) Present (Average)	3rd Wave (Jan-19) Present (Average)
Slowdown in global growth	2.94	2.63	2.85
Sovereign default risk	3.16	2.95	3.29
Lack of funding from abroad	2.41	2.14	2.34
Volatility in commodity prices	2.13	2.22	2.28
Slowdown in domestic growth	2.54	2.42	2.27
Increase in domestic inflation	2.56	2.32	2.16
Widening fiscal deficit	2.00	1.89	1.84
Deterioration of BoP	1.78	1.70	1.71
Sovereign rating downgrade	2.60	2.36	2.29
Slowdown in corporate sector growth	2.90	2.64	2.47
Slowdown in infrastructure development	2.96	2.86	2.88
Deterioration in household savings	2.57	2.66	2.60
Volatility in real estate prices	2.95	3.11	3.01
Energy crisis	2.26	2.39	2.36
Political uncertainty	1.90	2.44	2.41
Foreign exchange rate risk	1.92	1.79	1.80
Equity price risk	2.59	2.62	2.44

	1st Wave (Jan-18) Present (Average)	2nd Wave (Aug-18) Present (Average)	3rd Wave (Jan-19) Present (Average)
Interest rate risk	2.82	2.52	2.40
Liquidity risk	2.84	2.67	2.67
Regulatory risk	2.68	2.69	2.55
Legal risk	2.93	2.98	2.94
Asset quality deterioration	2.72	2.52	2.55
Shortfall in capital requirement	2.81	2.67	2.77
Access to funding (deposit mobilization & borrowings)	2.93	2.78	2.87
Excessive private sector credit	2.95	2.97	3.11
Concentration risk in private	2.84	2.93	2.96
Concentration risk in mutual fund	3.23	3.32	3.35
Operational risk	2.65	2.75	2.78
Cyber security risk	2.18	2.43	2.23
Disruption in financial market	2.74	2.80	2.92
Terrorism	2.19	2.26	2.78
Geopolitical risk for Pakistan	2.22	2.28	2.63
Natural disasters/ Increasing threat of climate change	2.97	2.79	3.09
Social unrest	2.68	2.93	3.07

1 — 3 — 5

Very High — Medium — Very Low